UD-01

June - Examination 2016

B.A. Pt. I Examination

Ghair Afsanvi Nasr

Paper - UD-01

Time : 3 Hours] **[Max. Marks :- 100**

ہدایت : اس پرچے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصّہ الف، ب اور ج۔
ہر حصّے کے سامنے نمبر تحریر کیے گئے ہیں۔

حصّہ "الف"

نوٹ :- مندرجۂ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۳۰ الفاظ میں تحریر کیجیے۔ ہر سوال کے لیے ۲ نمبر مقرر ہیں۔ 20 = 10x 2

سوال ۔ 1۔ (i) ا۔ دو انشائیہ نگاروں کے نام لکھیے۔
انشائیہ کی تعریف تحریر کیجیے۔

(ii) "جھینگر کا جنازہ" کیا ہے ؟ اور کس نے لکھا۔

(iii) "چند ہم عصر" کے مصنف کا نام لکھیے۔

مولانا ابو الکلام آزاد کے خطوط کے مجموعے کا نام لکھیے۔

(iv) "غبارِ خاطر" کے مصنف کا نام لکھیے۔

(v) مضمون نگاری کی تعریف لکھیے۔

(vi) "حیاتِ جاوید" کس نے لکھی ؟

(vii) "سویرے جو کل آنکھ میری کھلی" کے مصنف کا نام لکھیے۔

(viii) خبر کسے کہتے ہیں؟ خبر کی تعریف بیان کیجیے۔

(ix) اداریہ کی تعریف لکھیے۔

(x) کالم کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے لغوی معنی کیا ہیں ؟

(حصہ "ب")

نوٹ :۔ مندرجۂ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۲۰۰/ الفاظ میں تحریر کیجیے۔ دیئے گئے ۸/ سوالات میں سے طلبہ کو صرف ۴/ سوالات کرنے ہیں۔ ہر سوال کے لئے ۱۰/ نمبر مقرر ہیں۔ $4 \times 10 = 40$

2 :۔ مندرجۂ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے (مع سیاق وسباق کے کیجیے)

(i) جب کوئی بات کسی اپنے دوست سے سچائی کے خلاف سرزد ہوتی دیکھتے تھے تو ان کو نہایت رنج ہوتا تھا۔ اور اکثر وہ اس کو متنبہ کئے بغیر نہیں رہتے تھے۔ ان کا ایک دوست جو اخبار کا ایڈیٹر تھا۔ اس کے اخبار میں چند خط ایک عورت

جاری...

کے نام سے چھپے تھے۔ جب وہ پرچہ سرسیّد کی نظر سے گزرا تو انہوں نے اس کو لکھا کہ "کیا آپ کو یقینی دلی ہے کہ وہ خط درحقیقت کسی عورت کے لکھے ہوئے ہیں۔ اگر ایسا یقین نہیں ہے۔ تو کیا یہ کانشنس کے برخلاف نہیں ہے۔ کہ جس بات کو تم صحیح نہیں سمجھتے اس کو بطور سچ کے ظاہر کرو۔ میری نصیحت یہ ہے کہ ہر ایک کام میں تم اپنے دل کو ٹٹولو کہ جو کچھ تم کہتے ہو یا کرتے ہو آپ کا دل اس کو سچ مانتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں مانتا اور اس کو سچ کے طور پر بیان کیا تو خلاف کانشنس بلکہ خلافِ ایماندار کے کام کیا۔ آپ مجھ کو معاف کیجئے گا۔ یہ سب اس لئے کہ آپ محبت ہے۔ یہ کڑوی نصیحت کی ہے"۔

(ii) متعدد ایسے تھے کہ اچھے اچھے جوان ان کا مقابلہ نہیں کرسکتے تھے۔ دن ہو، رات ہو، ہر وقت کام کرنے کے لئے تیار۔ اکثر دولت آباد سے پیدل آجاتے تھے۔ کسی کام کو کہیے تو ایسی خوشی خوشی کرتے تھے کہ کوئی اپنا کام بھی اس قدر خوشی سے نہ کرتا ہوگا۔ دوستی کے بڑے پکے اور بڑے وضعدار تھے۔ چونکہ ادنیٰ اعلیٰ سب ان کی عزت کرتے تھے۔ اس لئے ان سے غریب دوستوں کے بہت سے کام، نکلتے تھے۔ ان کا گھر مہمان سرائے تھا۔ اورنگ آباد کے آنے جانے والے کھانے کے وقت بے تکلف ان کے گھر پہنچ جاتے اور وہ ان سے بہت خوش ہوتے تھے۔ بعض لوگ مسافر بنگلے میں آکر ٹھہرتے تھے۔ ان کی بھی دعوت کر دیتے تھے۔ بعض اوقات قلیل معاشی ہونے پر ان یہ مہمان نوازی دیکھ کر حیرت ہوتی تھی۔ ان کی بیوی بھی ایسی نیک بخت تھی کہ دفعتاً مہمان کے پہنچ جانے سے کبیدہ خاطر نہ ہوتی تھی۔ بلکہ خوشی خوشی کام کرتی اور کھلاتی تھی۔

3۔ اردو میں انشائیہ نگاری کے آغاز و ارتقاء کا جائزہ لیجئے۔

4۔ حالی کی حیات اور ادبی خدمات تحریر کیجئے۔

5۔ "مچھر" کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

6۔ اردو میں خاکہ نگاری کی روایت پر اظہار خیال کیجئے۔

7۔ خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں۔ تحریر کیجئے۔

8۔ خبر لکھنے کے طریقے بیان کیجئے۔

9 سرسید کی مضمون نگاری کی خصوصیات تحریر کیجئے۔

(حصہ ج)

نوٹ:۔ مندرجۂ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۵۰۰ الفاظ میں تحریر کیجئے۔ دیئے گئے ۴ سوالات میں سے ۲ سوالات کرنے ہیں۔ ہر سوال کے لئے ۲۰ نمبر مقرر ہیں۔ 2 × 20 = 40

۱۰۔ مضمون نگاری کی روایت اور اصول تحریر کیجئے۔

۱۱۔ مولانا آزاد کی نثری خدمات تحریر کیجئے۔

12۔ صحافت کسے کہتے ہیں۔ اور اس کے مقاصد تحریر کیجئے۔

13۔ اردو میں خطوط نگاری کے اصول اور اہمیت تحریر کیجئے۔

—×—×—